روزے کا فدیہ، قضاء اور کفارہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

X☆X☆X

رمضان المبارک میں کئی اہلِ ایمان شرعی عذر کی وجہ سے روزے نہیں رکھ پاتے۔ اُن کے لئے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء اور فدیہ کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ بعض صورتوں میں فدیہ اور بعض میں قضاء واجب ہے۔ روزے میں حرام کیے گئے کسی کام کو کر بیٹھنے پر کفارہ ادا کرنا واجب ہے۔ روزے کے فدیہ، قضاء اور کفارہ کی تفصیل اور دلائل کیا ہیں؟ آیئے قرآن اور صحیح احادیث سے علم حاصل کرتے ہیں۔

قضاء

روزے کی [قضاء] سے مراد چھوڑے ہوئے روزوں کو رمضان کے بعد رکھنا ہے، جیسے نماز کی قضاء میں اپنے وقت پر ادا نہ کی جاسکنے والی نماز کو کسی اور وقت ادا کیا جاتا ہے۔ مسافر اور ایسا بیمار جس کی صحت اور طاقت مستقبل قریب میں بحال ہونے کی اُمید ہو، اُس پر قضاء فرض ہے

اللہ ﷻ نے فرمایا: ﴿وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ﴾

”اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے“ (185) [البقرة : 2]

جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا۔ روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا تھا اور افطار کرنے والا افطار، لیکن کوئی کسی پر عیب نہ کرتا تھا۔ [صحیح مسلم] [☆: سفر کا روزہ رکھنا یا نہ رکھنا دونوں جائز ہیں۔ چھوڑے ہوئے روزے رمضان کے بعد رکھے جائیں]

دودھ پلانے والی یا حاملہ عورت کو بھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ بعد میں صرف قضا ہوگی۔ [تفسیر ابنِ کثیر۔ تفسیر سورہ البقرہ آیہ:۱۸٤]

فدیہ

اللہ ﷻ نے فرمایا: ﴿وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ﴾

”اور اُن لوگوں پر جو اس (روزہ رکھنے) کی طاقت رکھتے ہیں، اُن پر فدیہ کے طور پر ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے“ (184) [البقرة:2]

حضرت معاذ ؓ وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ کا مطلب بیان فرماتے ہیں کہ اسلام کی ابتداء میں جو چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا اس کی طاقت کے باوجود ایک مسکین کو کھانا کھلا دیتا۔ حضرت سلمہ بن اکوع ؓ سے بھی صحیح بخاری میں ایک روایت آئی ہے کہ اس آیت کے نازل ہونے کے وقت جو چاہتا روزہ رکھتا یا فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ اس کے بعد کی آیت [فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

سو تم میں سے جو بھی اس مہینے کو پائے تو وہ روزہ رکھے“ (185) [البقرة2]] اُتری اور یہ منسوخ ہوگئی۔ [بخاری، کتاب التفسیر، سورة البقرة]

حضرت ابنِ عباسؓ نے **یُطِیْقُوْنَہٗ** کا ترجمہ **یتجشمونہ** [نہایت مشقت سے روزہ رکھ سکیں] کیا ہے۔وہ فرماتے ہیں کہ اس سے بوڑھا مرد اور بڑھیا عورت مراد ہے جسے روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو۔[بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ البقرۃ باب قولہ تعالیٰ ایاماً معدودات]

حضرت انس بن مالکؓ نے اپنی بڑی عمر میں بڑھاپے کے آخری دنوں میں سال دو سال تک روزہ نہ رکھا اور ہر (چھوڑے ہوئے) روزے کے بدلے ایک مسکین کو روٹی اور گوشت کھلا دیا کرتے تھے۔[بخاری، کتاب التفسیر، سورۃ البقرۃ باب قولہ تعالیٰ ایاماً معدودات]

حضرت انسؓ جب روزہ رکھنے سے عاجز ہو گئے تو گوشت اور روٹی تیار کر کے تیس مساکین کو کھلا دیا کرتے [تفسیر ابن کثیر، مسند ابو لیلی]

صحیح احادیث اور علمائے کرام کی توضیح سے ثابت ہے کہ ضعیف اور طویل عرصے تک صحت یاب نہ ہو سکنے والے مریض مؤمنین پر فدیہ واجب ہے۔ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو اوسط درجے کا (Average) کھانا کھلایا جائے۔۳۰ مساکین کو اکٹھے بھی کھلایا جا سکتا ہے۔

کفارہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اور اُس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں تو برباد ہو گیا۔آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا ہوا؟“ اُس نے عرض کی میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے ہم بستر ہو گیا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم ایک غلام آزاد کر سکتے ہو؟“ اُس نے کہا نہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم لگاتار دو مہینے کے روزے رکھ سکتے ہو؟“ اُس نے کہا نہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم ساٹھ (60) مساکین کو کھانا کھلا سکتے ہو؟“ اُس نے کہا نہیں۔پھر نبی ﷺ نے وقفہ کیا۔ہم اسی حال میں تھے کہ کوئی شخص نبی ﷺ کے پاس کھجوروں سے بھرا ہوا خرمے کی چھال کا ایک تھیلا لایا۔آپ ﷺ نے فرمایا: ”سوال پوچھنے والا کہاں ہے؟“ اُس نے عرض کی میں حاضر ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس تھیلے کو لے لو اور خیرات کر دو۔“ اُس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا اپنے سے زیادہ محتاج کو خیرات کر دوں؟ اللہ کی قسم مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان کوئی گھر میرے گھر سے زیادہ محتاج نہیں۔یہ سُن کر رسول اللہ ﷺ تبسم فرمانے لگے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے مبارک دانت نظر آنے لگے۔پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”اچھا! پھر اپنے ہی گھر والوں کو کھلا دو“ [صحیح بخاری، کتاب الصوم]

﴿ وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴾(184) [البقرۃ] ”روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو“

وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ

www.zarbeaahan.com

Zarb_e_aahan Islamic Research Group